سوال

کالے جادو کا توڑ کالے جادو سے کروانا کیسا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کالے جادو کا توڑ کالے جادو سے کروانا کیسا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کالے جادو کا توڑ کالے جادو سے کروانا ناجائز اور حرام ہے، کیونکہ برائی برائی سے ختم نہیں ہوتی اور نہ کفر کفر کے ساتھ ختم ہوتا ہے بلکہ شر اور برائی خیر اور بھلائی سے ختم ہوتی ہے۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نشرہ یعنی جادو کے خاتمہ کے لئے منتر وغیرہ پڑھنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا : "ہومن عمل الشیطان" (ابوداود: 3868) (یہ شیطانی عمل ہے) اور حدیث میں جس نشرہ کا ذکر کیا گیا ہے وہ جادو والے مریض سے جادو کو جادو کے ذریعے ختم کرنے کو کہتے ہیں۔

نیز نبی کریم نے جادو سمیت سات چیزوں کو مہلک قرار دیتے ہوئے فرمایا :

«اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ۔ قَالُوا یَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هُنَّ؟ قَالَ : الشِّرْكُ بِاللَّهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَكْلُ الرِّبَا وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ» (بخاری: 2766)

''سات مہلک کاموں سے بچ کر رہو۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا : یا رسول اللہ وہ سات کام کون کون سے ہیں؟ آپ نے فرمایا : (۱) اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا۔ (۲) جادو کرنا۔ (۳) اللہ تعالیٰ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو ناحق قتل کرنا۔ (۴) سود خوری۔ (۵) یتیموں کا مال کھانا۔ (۶) کفار سے مقابلہ کے دن پیٹھ پھیر کر بھاگ جانا۔ (۷) پاک دامن اور عفت مآب اہل ایمان عورتوں پر تہمت لگانا۔

جادو شیطانوں کی عبادت ہے۔ تو جادوگر اس وقت تک جادو نہ تو کر سکتا ہے اور نہ ہی اسے سیکھ سکتا ہے جب تک وہ انکی عبادت نہ کرے اور شیطانوں کی خدمت نہ کر لے اور ان چیزوں کے ساتھ انکا تقرب حاصل نہ کر لے جو وہ چاہتے ہیں تو اسکے بعد اسے وہ اشیاء سکھاتے ہیں جس سے جادو ہوتا ہے۔

لیکن اگر یہ علاج قرآن کریم اور جائز دواؤں اور شرعی اور اچھے دم کے ساتھ کیا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

مذکورہ بالا روایات سے ثابت ہوتا ہے کہ جادو کا علاج جادو سے کروانا ایک ناجائز، حرام اور ہلاک کر دینے والا عمل ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ